مواہب الرحمٰن

منظوم ترجمانِ قرآن

سورۃ الواقعہ نمبر ۵۶

جلد سوئم

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔ مواہب الرحمٰن منظوم ترجمان قرآن۔ محمد حبیب اللہ امیر الدین اثری 2021

وَاَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ؕ﴿۲۷﴾

فِىۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ ۙ﴿۲۸﴾

وَّطَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ۙ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ۙ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسۡكُوۡبٍ ۙ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ

كَثِيۡرَةٍ ۙ﴿۳۲﴾ لَّا مَقۡطُوۡعَةٍ وَّلَا مَمۡنُوۡعَةٍ ۙ﴿۳۳﴾

وَّفُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَةٍ ؕ﴿۳۴﴾

اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰهُنَّ اِنۡشَآءً ۙ﴿۳۵﴾ فَجَعَلۡنٰهُنَّ اَبۡكَارًا ۙ﴿۳۶﴾

عُرُبًا اَتۡرَابًا ۙ﴿۳۷﴾ لِّاَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ؕ﴿۳۸﴾

ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۴۰﴾

داہنے ہاتھ والوں کا اچھا انجام

اب رہے، جو ہوں گے اصحابِ یمین   کس قدر ہیں اچھے اصحابِ یمین!
وہ رہیں گے ایسے باغوں میں جہاں   بے ضرر بے خار ہوں گی بیریاں
تہ بہ تہ کیلے بھی لمبے سائے بھی   بہتے پانی اور بہ کثرت میوے بھی
منقطع ہوں گے نہ یہ میوے کبھی   اور نہ ہو گی روک ہی اُن سے کوئی
ہوں گے عالیشان غالیچے وہاں   (اور ایسی ہوں گی اُن کی بیویاں)
جن کو ہم نے خاص کر پیدا کیا   پھر اُنھیں ہم نے کنواری کر دیا
اُن کی ہم سِن اور ہوں گی دلرُبا   دائیں والوں کے لیے ہے یہ صلہ
اُن میں ہو گا اگلوں سے جمِّ غفیر   اور پچھلوں سے بھی انبوہِ کثیر

(سورۃ الواقعہ، آیت ۲۷ تا ۴۰)

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔ مواہب الرحمٰن منظوم ترجمان قرآن۔ محمد حبیب اللہ امیر الدین اثری 2021

سورۃ الواقعہ

اِس میں سورۃ الرحمٰن کی تفسیر و تفصیل ہے

۵۶ سُوۡرَۃُ الۡوَاقِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۴۶

اٰیاتھا ۹۶ رکوعاتھا ۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نام سے اللہ کے میں کر رہا ہوں ابتدا   جو بڑا ہے رحم والا مہرباں بے انتہا

قیامت کا منظر، مقربینِ الٰہی، اصحابِ یمین (اچھے لوگوں) اور اصحابِ شمال (بُروں) کے احوال کا بیان

<u>قیامت اوراس کی ہولناکی</u>

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَۃُ (١) لَیۡسَ لِوَقۡعَتِہَا کَاذِبَۃٌ (٢)

خَافِضَۃٌ رَّافِعَۃٌ (٣)

اِذَا رُجَّتِ الۡاَرۡضُ رَجًّا (٤)

وَّ بُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا (٥) فَکَانَتۡ ہَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا (٦)

۱ یاد رکھو! جب قیامت آئے گی 2 کوئی شے اس کو نہ جھٹلا پائے گی

۳ بعض کو تو وہ کرے گی سر فگند   اور بعضوں کو کرے گی سر بلند

۴ جب زمیں ساری ہلا دی جائے گی   (زلزلوں کے بھاری جھٹکے کھائے گی)

5 ٹوٹ کر ریزہ بنیں گے کوہسار 6 اور اُڑ جائیں گے وہ بن کر غبار

<u>نوعِ انسان کے تین گروہ</u>

وَّ کُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا ثَلٰثَۃً (٧)

فَاَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَۃِ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَۃِ (٨)

وَ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَۃِ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَۃِ (٩)

وَ السّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ (١٠)

7 (اپنے کاموں کے سبب نوعِ بشر)   آئیں گے واں تین قِسموں میں نظر

8 ایک ہیں اُن میں سے اصحابِ یمین   کس قدر ہیں اچھے اصحابِ یمین!

9 دوسرا ہے بائیں والوں کا گروہ   کیا بُرا ہے بائیں والوں کا گروہ؟

10 تیسرے ہیں سابقینِ اولیں   وہ تو آگے ہی رہیں گے بالیقیں

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔ مواہب الرحمٰن منظوم ترجمان قرآن ۔ محمد حبیب اللہ میر الدین اثری 2021

مقربین کی پُرکیف زندگی

أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾
11 یہ مقرب لوگ ہیں رب کے حضور 12 خلد کے باغوں میں ہوں گے پُرسرور

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾
13 ان میں ہو گا اگلوں سے جمِّ غفیر 14 اور پچھلوں میں سے انبوہِ صغیر

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾
15 وہ مُرصّع تختوں پر ٹیکا لیے 16 بیٹھے ہوں گے رُو بہ رُو یک دیگرے

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾
17 پھرتے رہتے ہوں گے اُن کے سامنے دائمی غِلمان خدمت کے لیے

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾
18 آبخورے اور جگ لے کر تمام صاف ستھری مے سے بھر کر دیں گے جام

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾
19 جس سے ہوں گے دردِ سر میں مبتلا اور نہ ہی عقل و خرد سے ماورا

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾
20 ساتھ میں میوے بھی ہوں گے لاجواب جس میں سے یہ خود کریں گے انتخاب

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾
21 گوشت واں ہونگے پرندوں کے بھی پیش جن کی رغبت خود یہ رکھتے ہوں گے بیش

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾
22 نیز ہوں گی نازنیں چشمِ غزال 23 دُرِّ مکنوں کی سی ہے جن کی مثال

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾
24 کرتے تھے دنیا میں جو کچھ نیک کام اُس کے بدلے میں ملے گا یہ مقام

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾
25 سن نہ پائیں گے وہاں پر لغویات اور نہ ہی ہو گی گنہ کی کوئی بات

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾
اب سلامت ہی سلامت ہے کلام 26 ہر طرف سے آئے گا بس یہ پیام

داہنے ہاتھ والوں کا اچھا انجام

وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾
27 اب رہے، جو ہوں گے اصحاب یمین کس قدر ہیں اچھے اصحاب یمین!

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾
28 وہ رہیں گے ایسے باغوں میں جہاں بے ضرر بے خار ہوں گی بیریاں

وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ
30/29 تہ بہ تہ کیلے بھی لمبے سائے بھی 32/1 بہتے پانی اور بہ کثرت میوے بھی

كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾
33 منقطع ہوں گے نہ یہ میوے کبھی اور نہ ہو گی روک ہی اُن سے کوئی

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾
34 ہوں گے عالیشان غالیچے وہاں (اور ایسی ہوں گی اُن کی بیویاں)

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾
35 جن کو ہم نے خاص کر پیدا کیا 36 پھر اُنھیں ہم نے کنواری کر دیا

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾
37 اُن کی ہم سن اور ہوں گی دلرُبا 38 دائیں والوں کے لیے ہے یہ صلہ

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾
39 اُن میں ہو گا اگلوں سے جمِّ غفیر 40 اور پچھلوں سے بھی انبوہِ کثیر

بائیں ہاتھ والوں کا برا انجام

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾
41 اب بچا ہے بائیں والوں کا گروہ کیا برا ہے بائیں والوں کا گروہ!

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾
42 وہ ہوائے گرم میں ہوں گے مقیم ہو گا پینے کے لیے آبِ حمیم

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾
43 سایہ ہو گا سخت کالا سا دھواں 44 ہو گا ٹھنڈا اور نہ ہی راحت رساں

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾
45 اِن کی دنیا کی یقیناً زندگی تھی بڑی ہی عیش و عشرت میں کٹی

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ
46 یہ رہے سنگین جرموں پر جری 47 اور اِن لوگوں کا کہنا تھا یہی

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔ مواہب الرحمٰن منظوم ترجمان قرآن۔ محمد حبیب اللہ میر الدین اثری 2021

اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
”کیا یقیناً جبکہ ہم ہوں گے ہلاک ہڈّیاں بن جائیں گے ہم اور خاک

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾
کیا دوبارہ پائیں گے ہم زندگی 48 اور ہمارے اگلے دادا باپ بھی“؟

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ﴿۴۹﴾
49 آپ اِن لوگوں سے کہیے اے نبی! ”بالیقیں اگلے بھی پچھلے لوگ بھی

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾
50 لائے جائیں گے اکٹھے بالضرور اک معیّن وقت پر میرے حضور“

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَیُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾
51 پھر تم اے جھٹلانے والو گمرہو! (یعنی یومِ حشر کے سب منکرو!)

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾
52 بالیقیں کھاؤ گے تھوہر کا درخت 53 اپنے پیٹ اُس سے بھروگے خوب سخت

ج فَشٰرِبُوْنَ عَلَیْهِ مِنَ الْحَمِیْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِیْمِ ﴿۵۵﴾
54 پھر پیوگے گرم پانی اِس طرح 55 خوب پیاسے اونٹ پیتے جس طرح

ط هٰذَا نُزُلُهُمْ یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۵۶﴾
56 یہ ہے بائیں ہاتھ والوں کی سزا اُن کی مہمانی ہے یہ روزِ جزا

☆

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔ مواہب الرحمٰن منظوم ترجمان قرآن۔ محمد حبیب اللہ امیر الدین اثری 2021

قیامت کا ثبوت اور موت کے بعد دوبارہ
جی اٹھنے پر ٹھوس دلائل کا بیان

تخلیق اول سے استدلال

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ — 57 ہم نے ہی تم لوگوں کو پیدا کیا — پھر قیامت میں ہے کیوں چون و چرا؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ — 58 دیکھو تو اُس نطفے کو تم غور سے — جس کو ٹپکاتے ہو اپنے طور سے؟

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ — 59 کیا بناتے تم ہو اُس سے آدمی — یا ہماری ہے فقط کاری گری؟

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ — 60 ہم نے رکھی ہے تمھارے درمیاں — اک مقرر وقت پر یہ مرگِ جاں

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ — 61 ہم کو دشواری نہیں اس بات میں — مسخ کر ڈالیں تمھاری صورتیں

وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ — اور تمھیں پیدا کریں بارِ دگر — ایسی صورت میں ہو جس سے بے خبر

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ — 62 پہلی پیدائش کو ہو تم جانتے — دوسری کو کیوں نہیں پھر مانتے؟

زراعت سے عبرت

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ — 63 اچھا اب یہ بات بتلاؤ ذرا — بیج تم نے جو زمیں میں بو دیا

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ — 64 کیا اُگاتے تم ہو اُس سے کھیتیاں — یا اُگانے والے ہم ہیں بے گماں؟

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا — 65 ہم اگر چاہیں تو اُس کو بالیقیں — ریزہ ریزہ کر دیں ہم زیرِ زمیں

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ — پھر تو تم باتیں بناتے ہی رہو — اور حیرت سے یہی کہتے پھرو

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ — 66 ہم خسارے ہی خسارے میں رہے — 67 بلکہ ہم محروم ہو کر رہ گئے!

آبِ شیریں کی حکمت

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ — 68 اچھا اُس پانی کو دیکھو غور سے — جس کو پیتے ہو خصوصی طور سے

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ — 69 بادلوں سے تم اُسے لاتے ہو کیا — یا ہماری رحمتوں سے یہ ملا؟

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ — 70 ہم اگر چاہیں تو کر دیں بد مزہ — شکر پھر کرتے نہیں ہو کیوں ادا؟

آگ کی افادیت

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ — 71 کیا نہ ڈالی آگ پر تم نے نظر — تم جلاتے ہو جسے ہر طور پر

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ — 72 کیا اُگایا تم نے ہے اُس کا شجر — یا کہ ہم نے ہی کیا پیدا شجر؟

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ — 73 آگ کو ہم نے کیا سامانِ پند — اور مسافر کے لیے بھی سود مند

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ — 74 اپنے رب کے نام کی، جو ہے بڑا — کیجیے پاکی بیاں خیر الوریٰ!

☆

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔ مواہب الرحمٰن منظوم ترجمان قرآن۔ محمد حبیب اللہ امیر الدین اثری 2021

خاتمۂ سورہ میں عظمتِ قرآن پر اللہ تعالیٰ کی قسم، جان کنی اور موت سے جزا و سزا پر استدلال کا بیان

عظمتِ قرآن

فَلَآ اُقۡسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِیۡمٌ ﴿۷۶﴾
اِنَّہٗ لَقُرۡاٰنٌ کَرِیۡمٌ ﴿۷۷﴾ فِیۡ کِتٰبٍ مَّکۡنُوۡنٍ ﴿۷۸﴾
لَّا یَمَسُّہٗۤ اِلَّا الۡمُطَہَّرُوۡنَ ﴿۷۹﴾ تَنۡزِیۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۸۰﴾
اَفَبِہٰذَا الۡحَدِیۡثِ اَنۡتُمۡ مُّدۡہِنُوۡنَ ﴿۸۱﴾
وَ تَجۡعَلُوۡنَ رِزۡقَکُمۡ اَنَّکُمۡ تُکَذِّبُوۡنَ ﴿۸۲﴾

75 کھاتا ہوں تاروں کے گرنے کی قسم 76 جان لو تو یہ ہے اک بھاری قسم
77 اِس پہ کہ قرآن ہے یہ محترم 78 دفترِ محفوظ میں جو ہے رقم
79 صرف پاکیزہ ہی چھوتے ہیں جسے 80 ربِّ عالم نے اُتارا ہے اِسے
81 پھر تو کیا تم کو مناسب ہے یہی برتوگے قرآن سے بس بے رخی
82 اور یہی اپنا بناؤ گے شعار تم اُسے جھٹلاؤ گے ہی بار بار؟

نزع کا منظر اور انسان کو اپنی موت روک لینے کا چیلنج

فَلَوۡ لَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ ﴿۸۳﴾ وَ اَنۡتُمۡ حِیۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۸۴﴾
وَ نَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَیۡہِ مِنۡکُمۡ وَ لٰکِنۡ لَّا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾
فَلَوۡ لَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ غَیۡرَ مَدِیۡنِیۡنَ ﴿۸۶﴾ تَرۡجِعُوۡنَہَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۸۷﴾

83 تو نہ کیوں جب حلق میں آتی ہے جاں 84 جاں کنی کا دیکھتے ہو تم سماں
85 تم سے بھی نزدیک اُس کے ہم وہاں ہوتے ہیں، لیکن نظر آتے کہاں!
86 سو کسی کے گر نہیں محکوم ہو 87 ہو اگر سچے تو جاں کو روک لو ؟

موت کے بعد راحت ہی راحت یا عذاب ہی عذاب

فَاَمَّاۤ اِنۡ کَانَ مِنَ الۡمُقَرَّبِیۡنَ ﴿۸۸﴾
فَرَوۡحٌ وَّ رَیۡحَانٌ ۬ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِیۡمٍ ﴿۸۹﴾
وَ اَمَّاۤ اِنۡ کَانَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡیَمِیۡنِ ﴿۹۰﴾
فَسَلٰمٌ لَّکَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡیَمِیۡنِ ﴿۹۱﴾
وَ اَمَّاۤ اِنۡ کَانَ مِنَ الۡمُکَذِّبِیۡنَ الضَّآلِّیۡنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنۡ
حَمِیۡمٍ ﴿۹۳﴾ وَّ تَصۡلِیَۃُ جَحِیۡمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ ہٰذَا لَہُوَ حَقُّ الۡیَقِیۡنِ ﴿۹۵﴾
فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الۡعَظِیۡمِ ﴿۹۶﴾

88 پس اگر وہ مرنے والا آدمی ہے مقرّب لوگوں میں سے واقعی
89 تو ہیں اُس کو رزق اور اعلیٰ راحتیں بے بہا جنت کی ساری نعمتیں
90 اور اگر وہ دائیں والوں میں گیا تو فرشتے دیتے ہیں اُس کو صدا
91 "ہر طرح امن و اماں تیرے تئیں ہو مبارک تجھ کو اے اہلِ یمیں" !
92 ہے جو منکر اور گمرہ قوم سے 93 تو ضیافت ہو گی آبِ گرم سے
94 پھر جہنم ہی ٹھکانا ہے مدام 95 یہ یقیناً باتیں ہیں سچی تمام
96 اپنے رب کے نام کی، جو ہے بڑا کیجیے پاکی بیاں خیر الوریٰ!

بحمد اللہ

سورۃ الواقعہ کی تفسیر تمام ہوئی۔

والحمد للہ رب العالمین۔ وصلی

اللہ علی النبی الامی محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

ڈڈلی، جمعہ ۲۵ جنوری ۲۰۰۳ء — محمد حبیب اللہ امیر الدین اثری

غرۃ ذی القعدہ ۱۴۲۳ھ — انگلینڈ، یوکے

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔ مواہب الرحمٰن منظوم ترجمان قرآن۔ محمد حبیب اللہ امیر الدین اثری 2021